ضمّهٗ الی نفسہ فی الاستغفار ترضیۃ لہ ودفعًا للشماتۃ "

کہاں عصمتِ انبیاء کا یہ قرآنی مقام اور کہاں توریت کی یہ تصریحات کہ اس بت پرستی کے بانی و باعث ہی معاذ اللہ حضرت ہارون تھے۔ اور پھر حیرت اس بات پر ہے کہ توریت کی ان تحریف شدہ روایات کی تصدیق خاکم بدہن قرآن کریم سے کرائی جاتی ہے۔ جب کہ از روئے قرآن پیغمبر سے شرک کا ارتکاب ممتنع ہے۔ اس کے لئے سورہ بقرہ کی دو آیتیں ۱۷۹، ۱۸۰ ملاحظہ کی جائیں۔

مخلص- مدرار اللہ مدرار نقشبندی عفی عنہ

قرآن مجید کے اشاریئے | تحقیق و جستجو کرنے والے حضرات کی سہولت اور وقت میں بچت کے لئے ایک طبقہ نے قرآن مجید کے اشاریے ترتیب دئے۔ ہر مرتب نے اپنی ذہنی اپج اور وقت کے تقاضے کو مدنظر رکھ کر یہ خدمت انجام دی اسی وجہ سے ہر اشاریے میں کوئی نہ کوئی کمی محسوس ہوتی رہی۔ احقر نے ان تمام دستیاب اشاریوں کو مدنظر رکھ کر ایک تفصیلی اشاریہ ترتیب دیا ہے۔ میری خواہش ہے کہ اس اشاریے کے تعارف میں اس سے قبل دنیا کی کسی بھی زبان میں شائع ہونے والے اشاریوں کا تعارف شامل کروں تاکہ قرآن مجید پر تحقیق کرنے والوں کے سامنے یہ بات پیش نظر رہے کہ اس سے قبل اس صنف پر کس قسم کا اور کتنا کام ہو چکا ہے۔ اور آیندہ آنے والے اس تعارف کو مدنظر رکھ کر قرآن مجید کے اشاریوں کو اور زیادہ بہتر انداز میں مرتب کر سکیں اور اس صنف میں نئی راہیں تلاش کر سکیں۔

اس سلسلے میں گذارش ہے کہ اگر آپ کے پاس کوئی اشاریہ موجود ہے خواہ کسی بھی زبان میں ہے اس کے بارے میں مندرجہ ذیل تفصیلات فراہم کر دیجئے۔ ۱۔ اشاریے کا نام ۲۔ مرتب کا نام ۳۔ ناشر کا نام ۴۔ سال طباعت ۵۔ اشاریہ کس زبان میں ہے۔

احقر کے ساتھ قرآن مجید کی اس خدمت میں شامل ہو کر عنداللہ ماجور ہوں۔

سرور حسین خان۔ لیکچرار گورنمنٹ سینٹ پیٹرکس کالج۔ صدر کراچی ۳

مفتی عبدالواحدؒ کی سوانح | مولانا مفتی عبدالواحدؒ میموریل اکیڈیمی نے مرحوم کی سوانح عمری مدون کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ قارئین "الحق"، مفتی صاحب کے تلامذہ، ہمعصر احباب، رشتہ داروں اور متعلقین سے گذارش ہے کہ ان کے پاس مفتی صاحب کے متعلق کسی قسم کا مواد ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال فرمائیں۔ جو شکریہ کے ساتھ لوٹا دیا جائے گا۔

مفتی عبدالشکور کاشمیری۔ مدرسہ نصرت العلوم۔ فاروق گنج۔ نزد گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ

تصانیف علماء دیوبند | معروض ہوں کہ راقم الحروف کی مؤلفہ "تاریخ مکۃ المکرمۃ" اور "تاریخ مدینۃ المنورۃ" قبل ازیں طبع ہو چکی ہیں اور اب اکابر علماء دیوبند اور ان کے بالواسطہ یا بلاواسطہ تلامذہ کی تالیفات و تصانیف کی تفصیلات بنام "تصانیف مشاہیر علماء دیوبند" لکھنے کا عزم ہے۔ تاکہ ہر طبقہ کے لوگ اکابر کے علمی تحقیقی اور ادبی شہ پاروں سے روشناس ہو کر ان سے استفادہ کر سکیں۔